امام مسلم کا تعارف

نام:۔

امام مسلمؒ کا اصل اور صحیح نام "مسلم" ہی ہے والد کا نام الحجاج تھا، کنیت ابو الحسین اور لقب عساکر الدین ہے۔

امام مسلمؒ کی نسبت قبیلہ قشیر کی طرف کی جاتی ہے اور خراسان کے ایک مشہور نیشاپور کی طرف نسبت کرتے ہوئے نیشاپوری بھی کہا جاتا ہے۔

سن ولادت:

امام مسلمؒ کے سن ولادت میں کچھ اختلاف ہے عام طور پر تین سن ولادت بیان کی جاتی ہیں، ۲۰۲ھ، ۲۰۴ھ اور ۲۰۶ھ

ابتدائی حالات زندگی اور اساتذہ اکرام:

امام مسلمؒ نے ۲۱۸ھ میں احادیث کا سماع شروع فرمایا۔ ان کے اساتذہ میں امام احمد، امام حنبل امام احمد بن یونس، سعید بن منصور، ابو عبد اللہ بن مسلمہؒ وغیرہ شامل ہیں۔ امام مسلمؒ نے اپنے والدین کی سرپرستی میں بہترین تربیت حاصل کی اور اس پاکیزہ تربیت کا یہی اثر تھا کہ ابتدائی عمر سے زندگی کے آخری لمحات تک امام مسلمؒ نے نہایت ہی پرہیز گاری اور دینداری کی زندگی گزاری اور کبھی کسی کو اپنی زبان سے برا نہ کہا حتی کہ نہ کسی کی غیبت کی اور نہ ہی کسی کو اپنے ہاتھ سے مارا پیٹا۔ نیشاپور میں آپ نے ابتدائی تعلیم حاصل کی، آپ کا قوت حافظہ اس قدر تھا کہ آپ نے بہت ہی تھوڑے عرصہ میں رسمی علوم وفنون حاصل کر کے احادیث نبویہ کی طرف توجہ مبذول کرلی۔ امام مسلمؒ نے احادیث نبویہ کے حصول کے لیے مختلف مقامات کی خاک چھانی ۔ عراق، حجاز، مصر، شام تو کئی مرتبہ تشریف لے گئے اور بغداد میں تو آخری عمر تک سلسلہ سفر جاری رہا۔

امام مسلم کے مشہور شاگرد:

صاحب ترمذی ابو عیسی ترمذی، امام ابو بکر ابن خزیمہ امام ابو عوانہ، ابو حاتم رازی یحیی بن ساعدہ امام مسلمؒ کے ان کے علاوہ اور بھی بہت سے ائمہ حدیث شاگرد ہیں۔

امام مسلم کی تصانیف:

امام مسلمؒ کی سب سے مشہور و معروف اور مقبول عام تصنیف تو یہی صحیح مسلم ہی ہے لیکن اس کے علاوہ امام مسلمؒ نے اور بھی کافی کتابیں تصنیف کی ہیں جن میں چند تصانیف یہ ہیں (۱) المسند الکبیر علی الرجال (۲) الاسماء والکنی (۳) کتاب الجامع علی الابواب (۴) الجامع الکبیر (۵) کتاب السیر (۶) کتاب علل (۷) کتاب الوجدان (۸) کتاب الاقران (۹) کتاب المشائخ ثوری (۱۰) کتاب سوالا

MUHAMMAD SAQIB

ت امام احمد بن حنبل (۱۱) کتاب حدیث عمرو بن شعیب (۱۲) کتاب مشائخ مالک (۱۳) کتاب مشائخ ثوری (۱۴) کتاب مشائخ شعبہ (۱۵) کتاب اولاد صحابہ (۱۶) کتاب اوہام المحدثین (۱۷) کتاب رواہ الشامین (۱۸) کتاب رواۃ الاعتبار (۱۹) کتاب المخغرمین

سن وفات:

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ۲۶۱ھ میں وفات پائی۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی وفات بڑی عجیب انداز میں ہوئی وہ یہ کہ ایک مجلس مذاکرہ میں امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے ایک حدیث کے بارے میں پوچھا گیا امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کو فوری طور پر پوچھی گئی حدیث یاد نہ آئی تو گھر آکر وہ حدیث تلاش کرنی شروع کرنے بیٹھ گئے کسی نے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں کھجوروں کا ایک ٹوکرہ رکھ دیا۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ حدیث تلاش کرنے کے لیے ایسے منہمک ہوئے ساتھ ساتھ ایک ایک کرکے کھجوریں بھی کھاتے رہے وہ حدیث بھی تلاش کرتے رہے یہاں تک کہ ساری رات گزر گئی اور وہ حدیث بھی مل گئی اور وہ کھجوروں کا ٹوکرہ بھی کھاتے کھاتے ختم ہو گیا۔ کہا جاتا ہے کہ یہی (اس قدر کثیر تعداد میں کھجوروں کا کھانا ہی) امام مسلم رح کی وفات کا سبب بن گیا، ۲۴ رجب ۲۶۱ھ بروز اتوار کے دن شام کے وقت وفات پائی اور نیشاپور میں دفن ہوئے۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے یہ شرط لگائی ہے کہ وہ اپنی صحیح میں صرف وہ حدیث بیان کریں گے جس کو کم از کم دو ثقہ تابعین نے دو صحابیوں سے روایت کیا ہو اور یہی شرط تمام طبقات تابعین وتبع تابعین میں ملحوظ رکھی ہے یہاں تک کہ سلسلہ اسناد ان (مسلم) تک ختم ہو۔ دوسرے یہ کہ راویوں کے اوصاف میں صرف عدالت پر ہی اکتفاء نہیں کرتے بلکہ شرائط شہادت کو بھی پیش نظر رکھتے ہیں۔

امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کہ میں نے تین لاکھ احادیث نبویہ میں سے منتخب کرکے یہ کتاب صحیح مسلم تیار کی ہے اللہ پاک ہمیں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے ساتھ تعلق ومحبت کے ساتھ ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرامین مبارکہ کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہر گمراہی سے ہماری حفاظت فرمائے آمین۔

☆☆☆

طالب دعا:

عرفان علی عطاری وطلباء دورہ حدیث

MUHAMMAD SAQIB

MUHAMMAD SAQIB 0341-8805903